سورۃ الروم کی آیت۔(55)۔کے غلط اردو ترجموں۔اور غلط تفہیم کی اصلاح

Surah Al-Room Chapter 30: Verse 55

وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ مَا لَبِثُوۡا غَیۡرَ سَاعَۃٍ ؕ کَذٰلِکَ کَانُوۡا یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۵۵﴾

جماعت احمدیہ	جالندہری [30:55]	محمد جوناگڑھی [30:55]
اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ (دنیا میں) وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔اسی طرح وہ (پہلے بھی) بھٹکا دیئے جاتے تھے۔	اور جس روز قیامت برپا ہو گی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے ۔ اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے۔	اور جس دن قیامت برپا ہو جائے گی گناه گار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا نہیں ٹھہرے، اسی طرح یہ بہکے ہوئے ہی رہے۔
ابوالاعلی مودودی [30:55]	**احمد علی [30:55]**	**محمد حسین نجفی [30:55]**
اور جب وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھیرے ہیں، اِسی طرح وہ دنیا کی زندگی میں دھوکا کھایا کرتے تھے۔	اور جس دن قیامت قائم ہو گی گناہگار قسمیں کھائیں گے کہ ہم ایک گھڑی سے بھی زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح وہ الٹے جاتے تھے۔	اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ قَسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا) میں گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔یہ لوگ (دنیا میں بھی) اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔

اِس آیت (30:55) کے مندرجہ بالا۔اردو ترجموں میں یہ غلطی (خرابی) ھے .... کہ:

مندرجہ بالا ہر ایک ترجے سے یہ ظاہر ہو تا ھے۔کہ (محشر میں)۔مجرم لوگ۔اللہ تعالے کے سامنے۔اپنی زبانوں سے یہ جھوٹ بول سکیں گے۔ کہ وُہ (دُنیا میں) صرف ایک گھڑی رھے تھے۔...لیکن سمجھ نہیں آتا۔کہ۔اللہ تعالے کے سامنے۔وُہ لوگ یہ دانستہ جھوٹ کیسے بول سکیں گے ؟۔

خصوصاً۔اِس معاملے میں۔(کہ کوئی انسان دُنیا میں کتنا عرصہ رھا ھے ؟)۔کسی گناہگار (مجرم) انسان کا۔محشر میں جھوٹا بیان دینا۔**ناممکن لگتا ھے**۔ کیونکہ۔یہ ممکن نہیں ھے کہ۔میدانِ حشر میں کھڑے ہوئے سارے ہی گناہگار (مجرم) یہ سمجھتے ہوں کہ اللہ تعالے کو علم (پتہ) ہی نہیں ھے کہ۔ ہم میں سے کون۔کتنا عرصہ دُنیا میں رہتا رہا ھے؟۔ .... بلکہ ۔ کوئی بھی مجرم (گناہگار) اللہ تعالے کے حضور۔یہ جھوٹ کیوں بولیں گے ؟۔

اِس آیت (30:55) کے مندرجہ بالا۔ اردو ترجموں میں ایک اور غلطی (خرابی) یہ بھی ھے ....کہ:

اِن ترجموں کیوجہ سے۔ روزِ محشر ہی کے متعلق۔ اللہ تعالے کے ایک اور بیان سے۔ تضاد۔ پیدا ہو رھا ھے۔ کیونکہ۔ اِس آیت (30:55)۔ کے اردو ترجموں سے لگتا ھے۔ کہ اُس دِن۔ گنہگار (مجرم) لوگ۔ قسمیں کھا کھا کر۔ جھوٹ بول سکیں گے ۔ کہ وُہ لوگ تو دُنیا میں۔ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رھے۔.. جبکہ.. قرآنِ مجید کی ایک اور۔ آیت (24:24)۔ کے مطابق۔ اُس دِن۔ ہر ایک انسان کی زبان۔ وہی گواہی (بیان) دے گی۔ جو کچھ اور جیسے۔ اُس انسان نے اعمال کئے ہونگے۔.... **گویا کہ۔ ہر ایک انسان کی زبان۔ سچ بیان دے گی**.... چاہے وُہ بیان۔ اُس انسان کے خلاف جاتا ہو۔ لہذا۔ آیت (30:55)۔ کے اردو ترجموں سے لگتا ھے کہ اُس دِن۔ گنہگار (مجرم) لوگوں کی زبانیں۔ **جھوٹا بیان دیں گی**۔ (کہ وُہ دُنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رھے)۔ جبکہ۔ آیت (24:24) کے مطابق۔ **ہر ایک انسان کی زبان سچ بیان دے گی**۔ چاہے وُہ بیان۔ اُس انسان کے خلاف جاتا ہو۔ لیکن۔ اِن دو آیات کے اردو ترجموں میں۔ فی الحال جو۔ ظاہری تضاد دکھائی دے رھا ھے۔ وُہ تضاد (الجھاوٗ)۔ ہمارے غلط ترجموں کیوجہ سے ھے۔ اللہ تعالے کے کلام میں تضاد نہیں ھے۔ .... آیت (24:24)۔ اور۔ اِس کے تین مشہور اردو ترجمے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Al-Noor Chapter 24: Verse 24

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [24:24]	محمد حسین نجفی [24:24]
وہ دن (یاد کرو) جب ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف ان باتوں کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔	وہ اس دن کو بھول نہ جائیں جبکہ ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے۔	جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ ان کے اعمال کے متعلق جو وہ کیا کرتے تھے۔

پھر۔ میں نے اللہ تعالے سے پوچھا کہ اللہ جی!۔ اِس آیت (30:55)۔ ﴿وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ﴾۔ کا کیا مطلب ھے ؟۔ تو۔ اللہ تعالے نے میرے دِل پر یہ عالیشان، مدلل اور پُریقین۔ علم و عرفان نازل فرمائے ۔ کہ ۔ اللہ تعالے نے تو۔ اِس آیت میں۔ مجرموں (گناہگاروں) کے قسمیں کھانے۔ اور۔ دُنیا میں ایک گھڑی رہنے یا۔ نہ رہنے کی۔ کوئی بات ہی نہیں کی۔ بلکہ۔ اللہ تعالے نے تو اِس آیت میں یہ بات بیان فرمائی ھے۔ کہ۔ بروزِ محشر۔ مجرموں کو۔ کِس لحاظ (ترتیب) سے۔ گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

.... (مزید بیان۔ اگلے صفحے پر جاری ھے)................................

چنانچہ... سورۃ الروم کی آیت (55) کا ... ایک درست ترجمہ اور تشریح مندرجہ ذیل ھے ... ۔

Surah Al-Room Chapter 30: Verse 55

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

اللہ تعالے نے میرے دِل پر یہ علم اور عرفان نازل فرمایا ھے۔ کہ۔ خصوصاً۔ اِس آیت میں....

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۔ کا مطلب۔ ثابت شُدہ گناہگار لوگوں (مجرموں) کے بڑے ہجوم۔ کو چھوٹے گروہوں (گروپس)۔ میں تقسیم کرنا ھے۔

مَا لَبِثُوا ۔ کا مطلب ۔ تو یہ ھے۔ کہ جیسے، جہاں، جب۔ وُہ رہتے رھے تھے۔ اُس نسبت (ترتیب) سے۔ اُن کو گروہوں (گروپ)۔ میں تقسیم کیا جائے گا۔ تاکہ۔ ایک زمانے، ایک زبان، ایک بستی یا شھر۔ کے لوگ ۔ ایک ہی گروہ (گروپ) میں ہوں ۔

غَيْرَ سَاعَةٍ ۔ کا مطلب۔ تو یہ ھے۔ اِس موجودہ گھڑی۔ جس میں وُہ اب ہیں۔ اِس گھڑی کے علاوہ۔.... جہاں اور جب رہتے رہے ہیں۔

چنانچہ اِس آیت (30:55)۔ کا ایک درست ترجمہ یہ ھے

اور ایک دِن وُہ گھڑی آن کھڑی ہوگی۔ جب مجرموں کو۔ اُن کی دُنیاوی زندگی میں رھایش اور زمانے کے حساب سے۔ گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایسے گروہوں میں تقسیم کرنا۔ اسلئے ھے۔ کیونکہ۔ یہ مجرم ایسے گروپس (گروہوں)۔ میں ہی جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے۔

اے میری قوم کے مذھبی راہنماؤ، علمائے دین اور باشعور لوگو!۔ اگر آپ اِس نئے ترجمے کو توجہ سے پڑھیں۔ تو یہ ترجمہ۔ بذاتِ خود ہی۔ اپنی سچائی اور نورِ معرفتِ الٰہی کا ثبوت اپنے اندر ہی رکھتا ھے۔.... آپ سے گذارش ھے۔ کہ اب اِس آیت کے۔ اردو ترجمے ٹھیک کرلیں یا کروادیں۔

والسلام.......آپکا.......قومی بھائی........ محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج. .... مورخہ......4/ جولائی......... سن عیسوی......2015۔ ھے